20646 ـ بچے کا نام رکھنے کا وقت، اور عقیقہ کرنا اور عقیقہ کا گوشت کھانا

سوال

کیا بچے کے والدین کے لیے عقیقہ کا گوشت کھانا جائز ہے ؟
اور کیا عقیقہ والے دن ہی بچے کا نام رکھنا اور عقیقہ کا جانور ذبح کرنا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

والدین کے لیے عقیقہ کا گوشت کھانا جائز ہے، کیونکہ عقیقہ کے متعلق عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کا قول ہے:

" اسے پورے اعضاء کے ٹکڑے بنا کر کھایا اور کھلایا جائے "

اسے ابن ابی شیبہ نے مصنف میں روایت کیا ہے.

قاموس میں درج ہے:

" الجدل: ہر اس مکمل ہڈی کو کہتے ہیں جو نہ تو توڑی جائے اور نہ ہی کسی دوسری کے ساتھ ملایا جائے "

دیکھیں: القاموس المحیط (975) طبع الرسالۃ.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جدولا: یعنی اعضاء رکھے جائیں، اور اس کی ہڈی نہ توڑی جائے، بلکہ جوڑوں سے اعضاء کو علیحدہ کیا جائے "

دیکھیں: الشرح الممتع (7 / 545).

مزید آپ سوال نمبر (8388) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ذیل فتوی درج ہے:

" جس کے ذمہ عقیقہ ہو تو وہ کچا گوشت بھی تقسیم کر سکتا ہے، یا پھر پکا کر فقراء و مساکین اور پڑوسیوں اور رشتہ

داروں اور دوست و احباب میں بھی تقسیم کر سکتا ہے، اور وہ خود بھی کھائے اور اپنے اہل و عیال کو بھی کھلائے.

اور اسے یہ بھی حق ہے کہ وہ فقراء و مساکین اور مالدار وغیرہ کو اپنے گھر دعوت دے کر عقیقہ کھلائے، اس معاملہ میں وسعت پائی جاتی ہے "

دوم:

سنت یہ ہے کہ بچے کا ساتویں روز سر منڈایا جائے، اور اسی طرح اسی دن عقیقہ کا جانور بھی ذبح کیا جائے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ہر بچہ عقیقہ کے بدلے میں رہن اور گروی رکھا ہوا ہے، اس کی جانب سے عقیقہ کا جانور ساتویں روز ذبح کیا جائے، اور اس کا نام رکھا جائے، اور اس کا سر بھی ساتویں روز منڈایا جائے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1522) سنن ابو داود حدیث نمبر (3838) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (1165) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور اگر ساتویں روز کے علاوہ کسی اور دن عقیقہ ذبح کرے یا نام رکھے تو اسمیں کوئی حرج نہیں، اور اسی طرح وہ عقیقہ کسی اور دن اور سر کسی اور دن منڈاتا ہے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں.

ابن عبد البر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" عقیقہ کے وقت بچے کا سر منڈانا علماء کرام اسے مستحب سمجھتے ہیں " اھـ

دیکھیں: تحفۃ المودود ابن قیم (67).

مزید آپ سوال نمبر (7889) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .